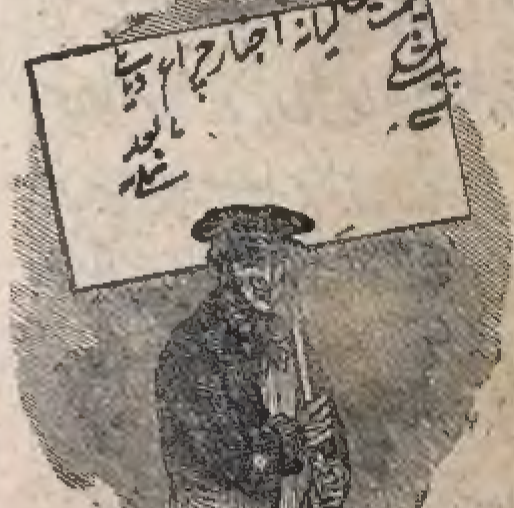
یاھو

چراغ دہلی

نمبر ۴ — مطبوعہ ۲۰ ستمبر ۱۸۸۶ء یوم شنبہ — جلد اول



دہلی

دہلی میں ہر طرح سے امن و امان ہے ان دنوں میں چوری چکاری بہت کم ہے ہاں تاریخ ۱۳ کو قریب نصف شب کے محلہ چرخہ والان میں ایک شخص رنگریز کی مجھولہ زیور وغیرہ بالیت انکہو روپیہ کی تخمینا لیے جاتا تھا کہ کنسٹبل بیٹ نے گرفتار کیا۔ جناب ڈپٹی کمشنر بہادر تا ۱۷ ستمبر تک بحال رخصت آٹھ ماہ حاصل کر کے پہاڑ کو تشریف لے گئے اور جناب میجر اورحرد صاحب بہادر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی بعد حصول رخصت دو ماہ کوہ شملہ رونق افزا ہوئے تھے

خلاصہ خبر کابل

کابل ۱۱ اگست کو امیر افضل نے حکم دیا کہ مستوفی
شاہ آغاسی شیر دلخان و مرزا عبد الغنیخان جولا
جرنیل ناصر خان میں قید رہیں اور جرنیل غور کو بہی حکم ہوا کہ
انکی اور پہرہ مضبوط رکہی اور امیر نے قاضی یعقوب علیخان
کو جو کہ دوست دلی دوا [illegible] کا رستوفی تہا اسکو بہی قید کیا
اس خیال سے کہ وہ دفینہ سے مستوفی کا بتلاوے — ۱۲ اگست سردار
محمد عظیم خان کو حکم ہوا کہ ہمراہ اپنی لشکر کی بلخ کو روانہ ہو اور
وہانسے تحصیل زر بلکہ سے سردار نذر کو بعد لینے چار ہزار
روپیہ واسطے سفر خرچ کی بلخ کو کوچ کریگا ۱۳ اگست کو
ایک قاصد ترکستان سے بعد بارہ دنکی آیا اور سیدہا امیر افضل خان
کی پاس چلا گیا اور امیر نے سردار اعظم خان اور عبد الرحمان
خان کو بلا کر بڑی دیر تلک مشورہ کیا — آج ایک شخص معتمد
امیر سے یہہ معلوم ہوا کہ قاصد ترکستان اس مضمون کی خبر لایا
کہ سردار فیض محمد خان حاکم ترکستان باغوائی اپنی بہائی سردار
ولی محمد خان کی سر خود مالک ہوگیا ہے اور بندوبست ملک
کا اپنی طور پر کر رہا ہے — امیر افضل خان اگر ممکن ہو تو
ولی محمد خان کو قید کریگا اور اسی قاصد نے یہہ بہی کہا کہ جسوقت
وہ ترکستان میں تہا ایک حبشی ایک سوداگر کی پاس سمرقند سے
آئی تہی کہ درمیان روسیونکی اور شاہ بخارا کی صلح
ہوگئی ہے اور شاہ کی وکیل کی روسیون نے خوب مدارات
کی اور تا ہنوز وکیل انکی لشکر میں موجود ہے —
۱۴ اگست افضل خان کے آدمیون نے ایک خط امیر شیر علیخان
کا بنام مرزا احمد داد خان میر آخور احمد خان دستیاب کئے
عبد الرزاق خان کی گرفتار کیا مضمون اسکا یہہ تہا کہ جسوقت
میں کابل سے روانہ ہوا مینے تمام شہر تمہاری سپرد کیا تہا
اس خیال کر کہ تم میری معتمد ہوگے اور مجکو یہہ گمان
نہ تہا کہ تم مجہسی دغا کروگے جسا کہ ظہور میں آیا —
مینے اپنی بیٹی ابراہیم خان کو حاکم کر کی تمہاری پاس
چہوڑا تہا کہ سکو سار اعتبار چہوڑا تہا واللہ وہ صغیر سن
ایک بچہ تہا اسلئے چہوڑ دینے سے کچہہ فائدہ نہ تہا
بلاشک تمنی میری ساتہہ بڑی بدی کی —
اور سردار فتح محمد خان کو جلال آباد میں بہیکر دروازہ
کابل کی دشمنون کے واسطے کہول دیے اگر تم اب بہی اپنی
وفاداری کے ظاہر کرو اور لشکر کابل کو ترغیب دیکے کہ میری
شامل ہو جاوین تو مین تمہارا تمام قصور سابق معاف
کر دونگا لیکن اگر نکروگی تو تمہاری بدذاتی کی سزا کہ جو
تمنی میری ساتہہ کی ہے ایسی دونگا کہ خوب یاد کروگے
امیر افضل خان نے تینون سردارون کو کہ جنکی نام یہہ
خط تہا دربار میں بلاکر سنوایا اور کہا کہ سوائے مستوفی
کی سب کو اختیار ہے کہ اگر انکی مرضی ہو تو امیر شیر علیخان
سے جا ملیں — اونہون نے جواب دیا کہ شیر علیخان سے
ملنی سے یہہ بہتر ہے کہ ہم کابل میں قید رہیں اور امیر افضل خان
نے کہا کہ شیر علیخان اپنی کو کیا خیال کرتا ہے کیا وہ نہین
جانتا ہے کہ مجکو یہہ طاقت خدائی بخشی ہے —
اگر وہ ہماری بہائیون کے صلاح مانتا تو کیون ہمارا
بہائی بہتیجی جنگ میں مارے جاتی اور اسباب لٹتا —
۱۵ اگست سردار عزیز خان پسر سردار اعظم خان
کو حکم ہوا کہ ہمراہ چار تمن پیادہ و بارہ ضرب
توپ و سوار کے غزنی کو جاوی آج سردار نصر اللہ خان
کی عرضی مقام جلال آباد سے آئی مضمون اسکی یہہ کہ
بابو خان مقام [illegible] میں جمع آدمی لشکر کر رہا ہے
اور اپنی تئین مستقل کیا چاہتا ہے آج جرنیل محمد [illegible] خان

کا ذری معہ چار سوار کابل سے قندہار کو بھاگ گیا
اور اسکی تعاقب مین سوار روانہ کیے گئے ہین نائب سردار
خان کو جو کہ اسکا ضامن تہا اطلاع دیگئی ہے کہ اگر
فریدون خان نہ پکڑا گیا تو مبلغ پچاس ہزار روپیہ
زر ضمانت اسکو دینا پڑیگا — ۱۶ اگست
ایک خط قندہار سے آج اصفہون کا آیا کہ امیر
شیر علیخان نے ایک ہزار جزائلچی قلات کو
بہیجی ہین کہ وہان اپنا قبضہ کر لین کابل مین افواہ
ہے کہ سردار فیض محمد خان نے شیر علیخان کو لکہا ہے
کہ مزاج جانچنے ترکستان مین بہیجدے کہ اسکا قبضہ
کر لی اسواسطے کہ سردار شریف خان قندہار سے
ترکستان کو براہ ہزارہ آتا ہے — ۱۷ اگست
سردار اسمعیل خان پسر سردار امین خان متوفی نے
مبلغ دو لاکھ روپیہ واسطے مخلصی متوفی و شناعات
ورفیق خان کے دیدیا گیا اور کہا کہ متوفی کے شہر ماتم
کاٹ دو مگر افضل خان نے دونو باتون کو انکار کیا
— بموجب حکم افضل خان کے اعظم خان نے تمام
فوج سوار و پیادہ و توپخانہ جو کہ ماتحت حکم
سردار ولی محمد خان کے تہی اپنی زیر حکم کر لی اور
اوسی کہدیا کہ جبتک فیصلہ قندہار نہو جاوے
اسکو صرف مشاہرہ ذاتی ملیگا اور فوج اسکے ماتحت
نہ رہیگی — آج امیر نے سنا کہ فتح خان و شیر محمد خان
نے میری فوج سے شہاب الدین لوچی پر متصل قلات
کے حملہ کیا اسنی حاکم غزنی کو لکہا کہ ایک پلٹن پیادہ
واسطے امداد سردار مذکور کے بہیجدے فقط
از دہلی گزٹ

سیالکوٹ

بفضلہ یہان بسطرح خیریت ہی بارش اس ہفتہ
مین نہین ہوئی ہے مگر اعتدال کی صورت ہی چھاؤنی
مین کسیقدر صاحب انگریز کے ہان چوری ہوگئی تہی مچلکا
مال مسروقہ چند گلاس کبابوتون کے پاس سے برآمد ہوئے
ہین اس سبب سے چلکبابوتی سکنا ہی چھاؤنی معرض
گرفتاری مین ہین اور مقدمہ زیر تجویز ہے — ایک شخص
شیرا نام قوم مسلمان کسی خاکروب کی عورت پر معشوق تہا
اس مصرعہ پر عمل دل و جان و دین و ایمان سے جو لینا ایک
صنم لیلو + عمل کر کے ایمان سے ہاتہ دہو بیٹہا اور
اوسکی ساتہہ ہو بیٹہا مگر اسکا کیا بگڑا ہے آدمی عیار
ہی تو مطلب حاصل کر کے تبدیل مذہب کا بہر اختیار کیا
فقط از خیرخواہ پنجاب

رجسٹری

اودہ گزٹ مین مرقوم ہے کہ جسقدر ملازم صاحبان
انگریزی ہین اُن سب کے رجسٹری ہوینگے اور جو شخص
بد وضع اور نکوہیدہ اطوار و بدمعاش معلوم ہوگا
وہ نکالدیا جاویگا اس تجویز سے جو ملازم کہ حقیقت
بہلی آدمی اور پسندیدہ اطوار ہین انکو کچہ خوف نہوگا
اور جو ناقص رویہ ہین اونکی واسطی خرابی ہوگی
— صاحب اخبار نے پتہ نہین لکہا کہ کس قسم کے ملازمان
کی رجسٹری ہوگی اور فیس لیجاویگی یا نہین اور یہ
رجسٹری کس محکمہ مین ہوگی فقط از روہیلکھنڈ

کشمیر مین پولٹیکل ایجنٹ مقرر ہونے سے افواہ

مفصلات کے ایک کارسپانڈنٹ نے افواہاً بہیجا
لکہا ہے کہ کشمیر مین ہمیشہ کے واسطے ایک سرکاری

پولیٹکل ایجنٹ رہا کریگا اور وہ علاوہ حالات اور معاملات دیگر کے وسیط الشیاد الو نکی حال سے مطلع کیا کریگا مہاراجہ کشمیر کے فوج سرحد گلگت پر بہت کچھ جد و جہد کر رہی ہے اور بعض کا قول ہے کہ انکو فتح بھی حاصل ہوئی ہے فقط ایضاً

نیا مذہب

نمبر ۱۳ انجمن اشاعت مطالب مفیدہ پنجاب مین از روئے تحریر سردار سندر سنگھ صاحب رئیس راولپنڈی درج ہے کہ ان دنوں شہر راولپنڈی مین ایک نیا فرقہ بنام نہاد نرنکاریان پیدا ہوا ہے عقیدہ اس فرقہ کا یہہ ہے کہ آفرینندہ عالم ایک نرنکار ہے بابا نانک مرشد رہنما ہے انکی جگہ کرنے کی لئے گرنتہ صاحب بنا دیا ہے ماسوا انکے اور جو کچھ ہندو لوگ پوجا پاٹھ کرتے اور تیرتھ جاترا اور پوجا دیوی و دیوتا اور برہمنون کی اور زاید اصراف شادی و غمی مین کرتے ہین وہ سب بے فایدہ ہین برہمنون نے محض اپنی فایدہ اور دوسرون کے خوف دلانے کی لئے بید و شاستر تراش لئے ہین چنانچہ بہت سے آدمی براہ جبر رسمی اس فرقہ مین شامل ہوگئے ہین اور انہون نے بوجہ اجتناب اہل ہنود کے اپنا دہرم سالا جدا بنا لیا ہے فقط سہیل پنجاب

کٹک

ضلع کٹک مین بسبب قحط سالی کی جو حساب ایکہفتہ کا کیا گیا تو معلوم ہوا کہ فی ہفتہ تین ہزار آدمی بباعث بے رزقی کی جان بحق ہوئے فقط نسیم جونپور

علاج ہیضہ

ایک صاحب ڈاکٹر نی دوا ہیضہ کی تجویز کی ہے کہ کافور کو اسپرٹ شراب مین مخلوط کرکے مریض ہیضہ کو پلا دے فوراً مریض ہیضہ صحت پاتا ہے اس دوا کا اکثر امتحان ہوا بہت بہتر اور مفید ہے فقط ایضاً

کمانڈر انچیف صاحب بہادر

اخبار سے معلوم ہوا کہ جناب کمانڈر انچیف صاحب بہادر نے حکم فرمایا ہے کہ ایک ایک پہلوان واسطے سکھلانے فن کشتی کی ہر ایک رجمنٹ گورہ مین مقرر کیا جاوے اخبار نویس لکھتے ہین کہ گورہ لوگ خود پہلوان ہوتے ہین انکو تعلیم کشتی مفید ہے اگر پہلوان لوگ مدرسہ جات سرکاری مین مقرر کئے جاوین تو بعد تعلیم علم کی طلبا کو فن کشتی بھی سکھلایا جاوے فقط ایضاً

ناگپور

سنٹرل انڈیا ٹائمس سے مستنبط ہوتا ہے کہ ان دنون ناگپور اور کامٹی مین ہیضہ کی شدت ہو رہی ہے اور روز بروز زیادہ تر ہوتی جاتی ہے خدا محفوظ رکھے فقط ایضاً

الہ آباد

ایک کارسپانڈنٹ دریائے لطافت کی لکھتے ہین کہ یہان اول تو امساک باران و تمازت آفتاب و دیگر وجوہ سے ہوا تند چلتی ہے غلہ گندم فی روپیہ ۱۰ آثار بکتا تھا اب ۹ آثار بکنے لگا ۵ ماہ حال کو اجلاس جناب سلیڈن صاحب بہادر قائم مقام

مجسٹریٹ کی ایک چپراسی نی ایک سائل سی ہمراہ رشوت
کی لی فوراً دوسری چپراسی نی کہ مخالف اوسکا
تہا مخبری کرکی راشی و مرتشی کو گرفتار کرا دیا
اوسدن تو حوالات مین رہی ۹ ماہ کو روز صاحب
مجسٹریٹ نی اپنی نسبت سائل دس بید کا حکم دیا اور
چپراسی کی تیس بید لگواکر چہوڑ دیا فقط اقتباس
نسیم جونپور

کانپور

۲۴ اگست سنہ حال کو کسی الشری بدمعاش نی
۱۰ آدمیون ساکنان گنگا پار کو یہہ فریب دیا کہ
مین محکمہ ریلوی مین جمعدار ہون آو تمکو بہی نوکر
کرا دونگا اسباب اور زر نقد جو تمہاری پاس
ہی اوسکو ایک شخص معتبر کی حوالہ کر کی ۱۰ آدمی
میری ساتھہ چلو اون بیوقوفون نی سب اسباب
اپنا اپنا ایک شخص کی سپرد کر اوسکی ہمراہ ہو چند قدم
چلکر دوسری اونکو اسٹیشن ریل دکہایا اور
کہا کہ تم چلکر وہان بیٹہہ رہو مین بنگلہ سی خبر آ سی
لیکر آتا ہون وہ یہ کہکر وہان پہونچا جہان اونکا
اسباب رکہا تہا اور اوس محافظ سی یہہ کہا کہ
وہ سب نوکر ہو گئی ہین یہہ اسباب اور زر نقد
مجکو دیدین اونکی حوالہ کر دونگا اوس نی وقت
کی انجام نہ سوچا اور حوالہ کر دیا اوس بدمعاش
نی ایک لوٹہ برنجی نواگنج مین شیو نراین کی ہاتہہ
فروخت کر کی لکہنؤ کا رستہ لیا از روی اطلاع کی
جناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر نی وہ شہر شاہجہان
فرمائی کہ اشتہاری پہراہ لکہنؤ مین قریب اونکا

مجرم ناکام گرفتار ہوا سزای کردار بد کا سزاوار
ہوا سبحان اللہ کیا حسن کارروائی صاحب سپرنٹنڈنٹ
کی ہی کہ اوسیوقت مجرم کا ہاتہہ آجانا خدا ایسی حاکم
کو سلامت رکہی اور ترقی روز افزون عطا کری اب
مقدمہ باجلاس جناب ڈپٹی صاحب اختیار مجسٹریٹ
بہادر کی سپرد ہی بعد اختتام کی جیسا وقوع
مین آویگا لکہا جاویگا فقط از دریای لطافت

اندور

یہان آج کل بخار اور دست خون و آنو کا بہت
زور ہی — پانی ہر روز ایک دفعہ ضرور برس
جاتا ہی — سر منیت بہادر جو صاحب مقام مہو
مین خیر و عافیت سی ہین — اسپتال کی نقشہ
سی معلوم ہوا کہ اس ہفتہ مین ۲۵۵ بیمار تہی
اونمین سی ۱۱۱ نی صحت پائی ۴ مر گئی باقی ۱۴۰
دوا پاتی ہین ۲۰ بچون کی ٹیکا لگایا گیا آج تک یہان
۳۱ انچ صحیح اور ۴۰ غیر صحیح پانی برسا فقط
مالوہ

ریلوی مابین لاہور و پشاور

فرینڈ آف انڈیا سی معرض انکشاف مین آیا
کہ جناب وایسرای و گورنر جنرل ہند نی تجویز تیار کی
ریلوی مابین لاہور و پشاور و رپورٹ بمبئی گورنمنٹ
درباب اجرای ریل از بروده تا دہلی و از [illegible]
تا ملتان ملتوی فرمائی ہی اور مسٹر [illegible]
سیول انجنیر جنہون نی حساب خرچ ریلوی لاہور
و پشاور کا کیا تہا حالات [illegible]

ما بین اون دونون شہرون کے دریافت
فرما رہی ہین یعنی ان دونون مقامات لاہور
و پشاور مین بہت سی جگہ ایسی ہین کہ موسم برسات
مین اونپر ملتون پانی ہی پانی بہر جاتا ہے مثلاً
ابھی گوجرانوالہ مین ایک طوفان عظیم پانی کا
آیا تہا پس جب تک ان سب امور کا اچھی طرح
سوچ سمجھ کر لحاظ نہ ہولیگا اور اون دقتون کے رفع
کی تجویز نہ کرلی جاویگی تب تک کام ریلوی کا شروع
ہوگا فقط از پنجابی اخبار

نئی بندوق

پروشیا والون نی اندنون ایک اس انداز کی بندوق
بنائی ہی کہ رنگ ڈہنگ اوسکا سب سے نرالا ہے
یعنی جسطرح اور بندوقین پتہری یا ٹوپی سی آگ پاتی
ہین اسطرح اوسکا صرف ایک سوئی سی فیر ہوتا ہے
اور لطف یہہ ہے کہ اشیای آتش زن کارطوس مین
رہتی ہین جب سوئے کارطوس مین جاتی ہی تو بندوق
چہوٹ جاتی ہی اور یہہ سوئے ایک چٹخنی کے اندر
رہتی ہے جب چاہتی ہین کہیچ لیتی ہین ایک بڑا
وصف اس بندوق مین یہہ ہے کہ فیر اسکی بہت
جلد ہوتے ہین اور یہہ ہے وجہ ہے کہ نواح پروشیا
مین اسکا بڑا تہلکہ پڑ رہا ہے فقط ایضاً

آشتی

دہلی گزٹ مورخہ ۲۰ اگست سے واضح ہوا کہ ملک
پروشیا اور آسٹریا والون نے بعد جنگ و جدل
صلحنامہ پر دستخط کیے اور مدت تک لڑائی
سے باز رہنی کی باہم قول و قرار ہوگئے ہین اور
اسی اخبار مین مرقوم ہے کہ ۲۰ جولائی کو مقام
لورپول سے تار برقی مین خبر آئی کہ اٹلنٹک تک
سمندر مین بذریعہ جہازون کے تار برقی
لگ چکا فقط ایضاً

پنجاب گورنمنٹ گزٹ

مطبوعہ ۲۳ اگست سنہ ۱۸۶۶ء

صیغہ جوڈیشل ڈپارٹمنٹ

رخصت

لفٹنٹ ای اسٹوارٹ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ سیالکوٹ
کو رخصت رعایتی یکماہ کی ۲۰ اگست سنہ ۱۸۶۶ء یا تاریخ
مابعد جب مشارالیہ مستفید ہو مرحمت ہوئی +
مسٹر ای اوبرین اسسٹنٹ کمشنر دہلی کو رخصت
رعایتی یکماہ یکم اکتوبر یا تاریخ استفادہ سی عطا ہو
ریورنڈ یعنی پادری ای ڈی نکلس چپلین
نوشہرہ کو رخصت از روی میڈیکل سارٹیفکٹ
۳ ماہ کے ۲ ماہ اگست سنہ الیہ سے عنایت ہو
مسٹر آر اسٹیل اسسٹنٹ کمشنر گجرات کو رخصت
رعایتی یکماہ ۱۰ ستمبر یا تاریخ مابعد استفادہ
مشارالیہ سے عطا ہوئے +

تقرری

لفٹنٹ ایف ڈبلیو کالس کوارٹر ماسٹر ۱۴ رجمنٹ پنجاب انفنٹری قائم مقام کنٹونمنٹ مجسٹریٹ میانمیر تا ایام غیر حاضری رخصت پر لفٹنٹ اسٹوارٹ کے مقرر کیا گیا۔

روورنڈ ایف ڈبلیو ہوپر دہلی کا چیپلین مقرر ہوا۔

مسٹر ایف ای مور اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ اسمعیل خان قائم مقام ڈپٹی کمشنر ملتان کا مقرر ہوا۔

تبدیلی

مسٹر جی فرنیل اسسٹنٹ کمشنر کرنال سے ضلع گورداسپور کو تبدیل کیا گیا۔

مسٹر سی برٹن اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کانگڑہ سے ملتان کو تبدیل کیا گیا۔

ملٹری دپارٹمنٹ

حسب درخواست قائم مقام ڈپٹی انسپکٹر جنرل اف ہاسپٹلس لاہور سرکل کے گنگا دین نیٹو ڈاکٹر درجہ اول متعینہ ۲۴ پنجاب انفنٹری جیل ہسپتال ڈیرہ اسمعیل خان میں واسطے ڈیوٹی کے بجائے نور خان نیٹو ڈاکٹر متوفی کے مقرر کیا گیا۔ اور نیٹو ڈاکٹر عبد الصمد ۲۴ پنجاب انفنٹری میں واسطے ڈیوٹی کے مقرر کیا گیا۔

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ

ترقی

مسٹر ڈبلیو ڈیموتی کلارک درجہ ۲ کا درجہ ۱ میں بجائے مسٹر ارٹسن ترقی یافتہ کے یکم ماہ حال سے ترقی کیا گیا۔

مسٹر ڈبلیو ایل مالک اپرنٹس انجنیر درجہ ا سے اسسٹنٹ انجنیر جماعت ۳ کو یکم اپریل سنہ ۶۶ سے ترقی کیا گیا۔

صیغہ آب پاشی

اشتہار

اگر موسم اچھا معلوم ہو تو مغربی جمنا کنال دہلی کی نہر اگاوتی کے لیے ۱۵ اکتوبر سے بند کیا جاویگا۔

رخصت

علی بخش ضلعدار ہانسی ڈویژن مغربی جمنا کنال کو ۳ ماہ کی رخصت رعایتی یکم ستمبر سنہ ۶۶ یا جب مشار الیہ مستفید ہو عطا ہوئی۔

لفٹنٹ ای سی گارسٹن اسسٹنٹ انجنیر ۴ ڈویژن باری دواب کنال کو رخصت رعایتی دو ماہ کی ۲۰ اگست سنہ ۶۶ سے عطا ہوئی۔

انتظام ڈاک

گزٹ اف انڈیا مطبوعہ ۱۱ اگست سے واضح ہوا کہ پیشگاہ جناب حشمت مآب نواب گورنر جنرل بہادر در اجلاس کونسل سے قواعد مندرجہ ذیل واسطے انتظام ڈاک جو ریاستہائے ہندوستانی کی علاقجات سے گذرکرتے ہیں نافذ ہوئے۔

اول ہر رئیس اس امر کا ذمہ دار ہے کہ اسکی ملک سے ڈاک سرکاری بحفاظت گذر جاوے۔

دوم اگر کہیں ڈاک سیل یا ڈاک پارسل

جہلی سیاستی اس باعث سی لوٹی جاوی کہ وہان
واسطی محافظت شاہ راہ ریاست مذکور کی
انتظام کافی نہیں ہے تو چاہئی کہ واسطی ہمراہ
جانی میل کی اُس رئیس سی گارڈ ایزاد کرائی
جاوی۔ اور جو کہ ہای پولیس شاہراہ ہی مضبوط
کی جاوین یا یہہ کہ انتظام مذکورہ بالا بوقت
سرکار انگریزی ہے بصرف اخراجات از جانب ریاست
ہندوستانی مذکور کی عمل مین آوی۔

سیوم اگر کہین ڈاک میل یا ڈاک پارسل
لوٹی جاوی تو اُس ریاست ہندوستانی سی جسمین
غارتگران کا سراغ لگی اور جسمین سی سراغ
باہر نہ نکلی توقع ہی کہ اُس علاقہ سی قیمت ڈاک
میل و ڈاک پارسل غارت شدہ کا بطور معاوضہ
تحصیل کیجاوی۔

چہارم بوقت تجویز معاوضہ مذکور کی بابت
ڈھیلہ زر یا زیور یا اور اشیای جسکی مالیت
اصل مین بڑی ہو استثنا نہ کیا جاوی گا۔

پنجم اگر کہین اشخاص گاڑی ہای گورنمنٹ
میل اور ڈاک پارسل مین سی زندگی بہر ناقابل
ہو جاوین یا قتل کئی جاوین تو دعوی [illegible] کا اُس
ریاست سی کیا جاوی جو واسطی اس غارتگری

کی ذمہ وار قرار دیگئی ہے۔

کانگڑہ

کارسپانڈنٹ پنجابی اخبار خط مورخہ ۲۸
اگست مین تحریر فرماتی ہین کہ ایک گروہ اس ضلع
مین کئی روز سی وارد تہا وہ اپنی تئین [illegible]
سپرنٹنڈنٹ اف پولیس کہلایا کرتا تہا اور دکاندارون
سی نقد و جنس اس بہانہ سی کہ ہماری یہان صاحب
فلانی جگہہ سی آتی ہین تو تمکو قیمت ملی وی گی
اور جہان جو کوئی پولیس کی آتی تو ملازمان پولیس
کو دہمکاتا اور کہتا تہا کہ ہم کپتان صاحب ضلع
کی افسر ہین رفتہ رفتہ جب اسکی خبر ضلع مین ہوئی
تو ضلع سی ڈپٹی انسپکٹر کی نام تبدیل لباس کرکی
مع دو عہدہ دار پولیس جاکر نامبردہ بہاگ جاتی
اور اسکی گرفتاری کا حکم ہوا چنانچہ مشار الیہ
سی تمام گرفتار کرکی حاضر عدالت کیا گیا جو
زیر حوالات ہے تحقیقات کی بعد دیکھئی کیا ظہور مین
آوی۔ قصبہ نورپور کی ٹہیکہ دار مسکرات نی
کسی شخص نی مخبری کی کہ افیون مین کچہ ملا کر بیچتا ہی
چنانچہ یہہ بابت حکام کی نزدیک ثابت
ثبوت کو پہونچ گئی مجرم ضمانت پر رہا
ہوا بعد صدور حکم اخیر کی اطلاع دیجاوی گی فقط
پنجابی اخبار

بمقام دہلی مطبع دہلی پریس باہتمام ہزاری نین سکہہ مالک مطبع کی چہاپہ گیا